حسین شاہد

ڈاکو بنام اہل خانہ

(۱۷-۱۸ مارچ ۲۰۰۳)

ڈاکہ تو ہم ہر صورت ڈالیں گے
گھر میں تمھارے جو کچھ ہے
آج کے بعد ہمارا ہے
جب چاہیں گے قبضہ لینے آ جائیں گے
اس سے پہلے
خیر سگالی کا بس ایک تقاضا باقی ہے

ہم رہزن دل کے اچھے ہیں
ہم چور سہی ہمدرد بھی ہیں
ہم مال ہی لوٹنے آئیں گے
ہم لاشوں کی بدبو سے بہت گھبراتے ہیں

پس، اس پیغام کے ملتے ہی
گھر والے چھوڑ دیں گھر اپنا
ہاں، ساتھ نہیں کچھ بھی لے جانا
مستثنٰی ہیں اس سے خالی تن کے کپڑے

اور، گھر کے پہرے دار بھی سن لیں!
ہم نے جو ہتھیار دیئے تھے
ان کا مقصد
ہمسایوں کو موت کی نیند سلانا تھا
اب وہ ہماری امانت ہیں
جب آئیں تو ان ہتھیاروں کو
قدموں میں ہمارے رکھ دینا
ہاں!

ہم دولت ہی کے رسیا ہیں
ہم موت پسند نہیں کرتے
ہم رہزن دل کے اچھے ہیں
ہم چور سہی ہمدرد بھی ہیں